



## سوال

(164) مرزائی کی شادی میں کھانا کھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں ایک مرزائی وکیل یوسف قمر نامی کی شادی ہوئی بارات قصور سے ریلوہ گئی قصور کے بعض مسلمان وکلاء اور بعض دیگر معززین نے بارات میں شرکت کی ریلوہ پہنچ کر باقاعدہ تقریب نکاح منعقد ہوئی جس میں ایک نوجوان مرزائی نے اعلان کیا کہ ہمارے وہ بزرگ ابھی نہیں پہنچے جنہوں نے نکاح پڑھانا تھا اس لیے ان کی نیابت میں یہ فریضہ انجام دے رہا ہوں یہ اعلان کر کے اس نے خطبہ نکاح پڑھا اور اعلان کیا کہ میں فلاں ولد فلاں کا فلاں بنت فلاں کے ساتھ تلتن ہزار روپے حق مہر کے عوض نکاح کرتا ہوں اس طرح اس نے دو نکاحوں کا اعلان کیا جو کہ یوسف قمر نے خود (اصالتاً) اور دوسرے لڑکے کی طرف سے ایک شخص (غالباً) اس کے بعد ایک بوڑھے مرزائی نے دعا کرائی جس کی اقتداء میں تمام حاضرین (مسلمان و مرزائی) نے دعا مانگی۔ دوسرے روز یوسف قمر نے قصور میں دعوت ولیمہ دی اس دعوت میں بھی بعض مسلمان وکلاء اور بعض دیگر معززین نے شرکت کی شریک تقریب کچھ صاحبان سے استفسار کیا گیا کہ آپ نے ایک مرزائی کی شادی میں شرکت کی اور دعوت ولیمہ کھائی تو ان میں سے بعض حضرات نے تورواداری اور مروت جیسے الفاظ کا سہارا لیا اور بعض نے کہا کہ وہاں کام تو مسلمانوں کی طرح ہوئے ہیں یہی کلمہ یہی خطبہ نکاح یہی حق مہر وغیرہ آخر اس تقریب میں شرکت کس طرح ناجائز ہو گئی؟ براہ کرم! ان مسلمانوں کے متعلق شرعی حکم تحریر فرمائیں نیز بالخصوص مرزائیوں کی شادی غمی کی تقریبات میں شمولیت اگر منع ہے تو کیوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امت مرزانیہ بلاشبہ کافر اور خارج از اسلام ہے اس سے تعلقات قائم کرنا اور اس کی خوشی غمی میں شریک ہو کر الفت و محبت کا اظہار کرنا قطعاً ممنوع ہے قرآن مجید میں ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ ۚ ... سورة الممتحنة

"میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔"

واضح ہو کہ دیگر مسائل کے علاوہ عقیدہ ختم نبوت اسلام میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے اس پر علم و عمل کے بغیر کسی بھی فرد کے لیے اسلام کی طرف اتساب ممکن نہیں جب کہ یہ قادیانی گروہ میں مشفق و سہمے بلکہ انہوں نے اس کے بالمقابل غلام احمد کی خود ساختہ نبوت کا ڈھونگ رچا یا جو سراسر اسلام کے خلاف بغاوت و امتداد ہے آہ! آج اس کی بیخ کنی کے لیے خلیفہ اول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی بلند ہمت و عزیمت شخصیت کی ضرورت ہے جو عالم اسلام کے اکناف و اطراف سے فتنہ ہذا کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکے۔

لَعَلَّ اللَّهُ يُخْرِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أُمَّرًا ۚ ... سورة الطلاق



اسی طرح مسند احمد میں حدیث ہے: جب تم متشابہ آیتوں کے پیچھے جانے والوں کو دیکھو تو ان سے بچو اور مشکوٰۃ میں بحوالہ بخاری و مسلم الفاظ یوں ہیں کہ:

«فاذاریت» وعند مسلم «رأيتهم الذين يتبعون ما تشابه منه فأولئك الذين ساء بهم الله فأخذوا بهم» صحیح البخاری کتاب التفسیر باب (منہ آیات محکمات.....) صحیح مسلم کتاب العلم باب النبی عن اتباع تشابه القرآن (ص 150 مع المرعاة) (٦٧٧٥)

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں میں اہل زلیغ اہل بدعت اور وہ شخص جو فتنہ برپا کرنے کے لیے مشکلات (تشابہ) کی پیروی کرتا ہے ان کی میل ملاقات سے منع کیا گیا ہے اور اگر کوئی مشکل مسئلہ سنجیدگی سے حل کرنا چاہتا ہو تو اس کا جواب اور ممکنہ حد تک تشفی واجب ہے جہاں تک پہلے گروہ کا تعلق ہے اس کی طرف التفات کی ضرورت نہیں بلکہ یہ مستوجب سزا ہے اس سے معلوم ہوا کہ مرزائیوں وغیرہ سے رشتہ ناطہ اور ہر قسم کا میل ملاپ رکھنا ناجائز اور غیر درست فعل ہے نیز اس بات سے دھوکا نہیں لگنا چاہیے کہ ان لوگوں کے عقد زواج کا طور طریقہ مسلمانوں جیسا ہے لہذا یہ مسلمان ان ہیں ہرگز نہیں جہاں بنیاد نہ ہو وہاں شاخ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

”اعاذنا اللہ من ہذہ الفتنۃ!“

اور جو مسلمان اس عقد میں شریک ہوئے انہیں ناصحانہ انداز میں وعظ و نصیحت ہونی چاہیے

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ٥٥ ... سورة الذاریات

اس کے باوجود اگر وہ پھر بھی حرکات شیعہ سے باز نہ آئیں تو ان کا بائیکاٹ کیا جائے۔

وَاللَّذِينَ هَدَىٰ مِن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ٢١٣ ... سورة البقرة

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 438

محدث فتویٰ